جوشؔ ملیح آبادی

(1982 – 1898)

شبیر حسن خاں نام، جوشؔ تخلص تھا۔ بشیر احمد خاں کے بیٹے اور فقیر محمد خاں گویاؔ کے پوتے تھے۔ ملیح آباد میں پیدا ہوئے۔ ابتدا میں عزیزؔ لکھنوی سے اصلاح لی۔ شاعری کے ساتھ نثر میں بھی قدرت حاصل تھی۔ دارالترّجمہ جامعہ عثمانیہ، حیدرآباد میں ملازم ہوئے۔ فلمی گیتوں کے سلسلے میں پونہ اور ممبئی میں مقیم رہے۔ آزادیِ ہند کے بعد حکومتِ ہند کے رسالہ ’آجکل‘ کے ایڈیٹر مقرّر ہوئے۔ شاعری کا آغاز، غزل سے کیا لیکن شہرت نظم گو شاعر کی حیثیت سے ملی۔ جوشؔ فطری، رومانی اور سیاسی نظمیں لکھنے پر یکساں قدرت رکھتے تھے۔ وہ قوم پرستی، قومی یکجہتی، حُبِّ وطن اور آزادیِ رائے کے حامی تھے۔ انھیں الفاظ کے استعمال پر غیر معمولی قدرت حاصل تھی۔ ’روحِ ادب‘، ’سرود و خروش‘، ’نقش و نگار‘، ’رامش و رنگ‘، ’شعلہ و شبنم‘، ’حرف و حکایت‘، ’سموم و صبا‘، ’جنونِ حکمت‘، ’فکرو نشاط‘، ’سنبل و سلاسل‘، ’سیف و سبو‘، ’شاعر کی راتیں‘، ’آیات و نغمات‘ وغیرہ مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔

جوشؔ کو شاعرِ فطرت، شاعرِ انقلاب اور شاعرِ شباب کہا گیا ہے۔ اُن کی نظمیں جوش و جذبے سے پُر ہیں۔

© NCERT not to be republished